

کتے کے پینے والے پیلے کا بھی تاوان ادا کیا۔ حتیٰ میلغۃ الکلاب (سیرت جلیبہ ص ۲۳) آپ اپنی جان تک لوگوں کے پیش کیا کرتے تھے کہ یہاں بدسلوکی نہ ہو جس اسلام میں یہ احتیاط اور حاکم آفرینی ہو، اس کی برکات سے کسب فیض نہ کرنا بڑی محرومی ہے۔

متحدہ جمہوری محاذ کا ملک گیسر کنونشن

متحدہ جمہوری محاذ کے زیرِ اہتمام کل پاکستان قومی کنونشن ۴ اور ۵ ارجون کولابہور میں منعقد ہوا۔ اس کنونشن میں چاروں صوبوں کے ہزاروں سیاسی رہنماؤں اور کارکنوں نے شرکت کی۔

اس میں متعدد پروگرام مرتب کیے گئے اور کئی ایک قراردادیں پاس ہوئیں! مختلف جماعتوں اور مختلف صوبوں سے آئے ہوئے سیاسی رہنماؤں نے جو تقریریں کیں، ان میں خدشات، شکایات اور ارباب اقتدار کی کج روی کا اظہار تھا اور قومی کنونشن سے دامنخ اور ٹھوس لائحہ عمل کے مطالبے تھے۔ کشمیر کے سلسلے میں بالخصوص معنی خیز تبصرے اور انکشاف کیے گئے اور سردار عبدالقیوم کی جبری علیحدگی پر خاص طور پر حکومت کی نکتہ چینی کی گئی۔

اس کنونشن میں ایک مقرر نے یہ تجویز بھی پیش کی کہ لوگ پوچھتے ہیں، بھٹو کے بعد کون؟ اس لیے کنونشن کو عبوری کا بینہ کا اعلان بھی کرنا چاہیے، اس سے عوام میں اعتماد بجالا ہو سکتا ہے اور یہ بھی بتایا جاسکے گا کہ متحدہ محاذ کے پاس متبادل قیادت موجود ہے۔ الغرض ہر مقرر نے دل کھول کر اپنا مافی الضمیر پیش کیا۔

اس کنونشن میں خاص جوش اور گرمی تھی اور انتہائی اعتماد پایا جاتا تھا۔ اس کنونشن کا یہ پہلو بالخصوص مایوس کن تھا کہ، مختلف نظریات و افکار کی حامل جماعتیں اور افراد یکجا جمع تھے اور اس یک جہتی کی چاشنی سے سب شاد و کام نظر آتے تھے۔ ہمارے نزدیک اپوزیشن کی کامیابی کے لیے اے بنیادی حیثیت حاصل ہے اور یہ ایک نیک نگوں ہے۔ بہتر ہے کہ یہ جماعتیں اسی سیاسی نہایت کو ملی وحدت میں تبدیل کر دیں کیونکہ سب کے سامنے ملک و ملت اور دین کی خدمت متحدہ جمہوری محاذ کو اس قومی کنونشن کے کامیاب انعقاد پر ہم پڑیہ تبریک پیش کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ وہ ملک و ملت اور دین برحق کی صحیح خدمت کر پائیں!